ایک مردِ مومن

الحاج شیخ عبدالغفور (پنڈی والے) کا سانحہ ارتحال

شریکِ غم: محمد یاسین ظفر، پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد

مورخہ 19 دسمبر 2004ء بروز اتوار دوپہر ایک بجے حاجی بشیر احمد صاحب (انصاف والے) نے یہ اندوہناک خبر بذریعہ ٹیلی فون سنائی کہ حاجی عبدالغفور صاحب پنڈی والے انتقال فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ اور ہر خاص و عام نے نہایت کرب اور دکھ کے ساتھ سنی۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ

حاجی عبدالغفور صاحب ایک کنونشن میں شرکت کی غرض سے احمد آباد (انڈیا) گئے تھے۔ احمد آباد سے دہلی بذریعہ ٹرین سفر کر رہے تھے۔ نامعلوم کس طرح ٹرین سے نیچے گر گئے اور انتقال کر گئے۔ بظاہر ایک المناک حادثہ ہے جس کی حقیقت سے کوئی آگاہ نہیں۔ آپ کی میت بذریعہ جہاز دہلی سے لاہور اور پھر فیصل آباد لائی گئی اور مورخہ 23 دسمبر بروز جمعرات آپ کی نماز جنازہ ڈی گراؤنڈ میں ادا کی گئی جس میں تمام مکاتب فکر کے ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔ جامعہ سلفیہ کے شیخ الحدیث مولانا حافظ مسعود عالم صاحب نے امامت کے فرائض سرانجام دیے۔

حاجی عبدالغفور مرحوم کا شمار فیصل آباد کے ممتاز تاجروں میں ہوتا تھا۔ آپ معروف بزنس مین تھے۔ رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ بلند اخلاق کے مالک تھے۔ بہت ملنسار اور مہمان نواز تھے۔ آپ میں تمام اسلامی و انسانی اوصاف پائے جاتے تھے۔ کریم النفس اور سلیم الطبع تھے۔ بہت مہربان اور رحیم تھے۔ کسی کو پریشانی اور تکلیف میں دیکھ کر بیقرار ہو جاتے تھے اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھتے تھے جب تک معاملہ حل نہ ہو جاتا۔ آپ کی جس خوبی نے سب سے زیادہ متاثر کیا وہ آپ کی سادگی و عاجزی اور انکساری ہے۔ مالدار ہونے کے باوجود نہایت تواضع کا اظہار کرتے تھے۔

آپ کی نگرانی میں کئی رفاہی کام ہو رہے تھے جس میں انجمن اسلامیہ کے زیر اہتمام بڑے قبرستان کی جنازگاہ کی تعمیر جو کہ اب آخری مراحل میں ہے۔ طارق آباد میں گرلز کالج اور ہائی سکول کی تعمیر اور اعلیٰ تعلیمی معیار چک نمبر 204 میں بچیوں کے لئے دینی ادارہ اور ڈسپنسری کا قیام، عبداللہ گارڈن کے سامنے چار کینال، ایک نہایت ہی قیمتی پلاٹ جامعہ سلفیہ کے نام وقف کر کے عالیشان مسجد کی تعمیر کا آغاز کیا گیا۔ جس کے تہہ خانے کی چھت تیار ہو گئی ہے۔ اس مسجد سے ملحقہ حفظ القرآن کا مثالی ادارہ جو مسجد کے ساتھ ہی پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ ان شاء اللہ

آپ اپنی زمین پر سبزی کاشت کرتے تھے۔ اور ساری سبزی مختلف تعلیمی اداروں، رفاہی مراکز وغیرہ کو بلا معاوضہ دی جاتی تھی۔ عبداللہ گارڈن کے قیام کے ساتھ ہی آپ نے مزید زمین خرید لی پھر اس میں سبزی کاشت کروانے لگے۔ اور بلاناغہ فجر کے بعد سیر کیلئے اپنی زمین پر آتے تھے اور اپنی نگرانی میں تمام سبزی مختلف مدارس کو بھجوا دیتے تھے۔ خود فون پر اطلاع دیتے تھے اور نہایت محبت اور شفقت کا اظہار فرماتے اور سبزی لیجانے کی درخواست کرتے تھے۔ آپ تمام مکاتب فکر کے لوگوں میں مقبول تھے اور ہر دلعزیز تھے یہی وجہ ہے کہ آپ کے انتقال پر تمام لوگ افسردہ اور غمگین نظر آتے تھے۔ اور ہر شخص آپ کی تعریف میں رطب اللسان تھا۔

آپ کی رحلت سے نہ صرف آپ کا خاندان متاثر ہوا بلکہ پورا فیصل آباد متاثر ہوا۔ خاص کر دینی مدارس، رفاہی مراکز، اور جیلوں کے قیدی آپ کی شفقت اور محبت سے محروم ہوئے۔ آپ کے بیٹوں میں پرویز خالد اور شاہد پرویز اپنے والد کے جانشین ہیں۔ اور اس بات پر پختہ عزم رکھتے ہیں کہ وہ والد گرامی کے جلائے ہوئے چراغوں کو ہمیشہ روشن رکھیں گے اور ان کے نقش قدم پر چلیں گے۔ حقیقت بھی یہ ہے کہ حاجی عبدالغفور کو جو محبت اور پیار ملا وہ دراصل ان کا مخلوق خدا کی خدمت کرنے کا نتیجہ ہے۔ انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے ان کی جدوجہد کا ثمرہ ہے جس کا اظہار لوگوں نے جنازہ اور تدفین کے موقع پر کیا حاجی صاحب جیسے لوگ مدتوں بعد پیدا ہوتے ہیں جو دوسروں کیلئے زندہ رہتے ہیں، ان کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں، اور ان کے حل کیلئے دن رات سوچتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے پرخلوص دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے۔ ان کی مغفرت فرمائے بشری لغزشوں کو معاف فرمائے، انبیاء شہداء کا ساتھ نصیب فرمائے، اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے، اور انہیں حاجی صاحب کے مشن پر ثابت قدم رکھے۔ آمین

ادارہ جامعہ سلفیہ آپ کی اچانک رحلت پر دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اور مرحوم کیلئے بلندی درجات کی دعا کرتا ہے۔